تلاشِ حق کی یہ داستان بڑی دلچسپ اور فکر انگیز ہے اور اسے نہایت اچھے انداز میں قلمبند کیا گیا ہے کتاب کے ایک ایک لفظ سے حقیقت کا خلوص اور جذبۂ حق پسندی جھلکتا ہے اور اس نے اُن کی تحریر میں بے ساختہ پن پیدا کر دیا ہے۔

آغاز میں جسٹس شیخ عبدالرحمٰن کے قلم سے ایک قابلِ قدر مقدمہ بھی درج ہے۔

اہتمامِ جہاد | تالیف جناب محمد اکبر خان، ڈھوک شرقا، کیمبل پور۔ شائع کردہ: ملٹری پریس کیمبل پور۔ صفحات ۱۲۷۔ قیمت درج نہیں۔

اس کتاب میں فاضل مصنف نے مختصر سادہ انداز میں اسلام کے ارکانِ خمسہ نماز، روزہ، حج، قربانی کی وضاحت کی ہے اور بتایا ہے کہ ان کو صحیح انداز سے ادا کرنے سے انسان اس قابل ہوتا ہے کہ وہ رضائے الٰہی کے لیے جدوجہد کر سکے۔ مصنف کے خلوص اور دلسوزی نے اُن کے بیان کو دلکش بنا دیا ہے۔ ایک اقتباس ملاحظہ فرمائیں:

"آدمی کے باطن میں بھی ایک ایسی دنیا ہے جیسے اس کے باہر اس کا ماحول ہے۔ اس حق و باطل کی جنگ کی ابتدا درحقیقت آدمی کے باطن میں شروع ہوتی ہے۔ ایمان کھینچتا ہے تو کفر روکتا ہے۔ آدمی کو صراطِ مستقیم سے ہٹانے کی شیطان کی یہ ابتدائی کوشش ہے۔ اس کشمکش میں آدمی اگر شیطان سے مغلوب ہو کر اس کے زیرِ تسلط آجاتا ہے تو آدمی کی سب قوتیں شیاطین کے قبضہ میں آجاتی ہے۔ آدمی اسی طرح سوچتا ہے جیسے شیطان اس کی تعلیم و تربیت کرتا ہے" ص۲۳۔

کتابت و طباعت البتہ ناقص ہے اور پروف کے پڑھنے میں بھی احتیاط سے کام نہیں لیا گیا اس لیے بہت سی اغلاط دیکھنے میں آئیں۔ عربی عبارات میں تو غلطیوں کی بھرمار ہے۔

چراغِ راہ، آزادی نمبر | زیرِ ادارت: جناب خورشید احمد صاحب۔ جناب محمود فاروقی صاحب۔ ملک کا معروف ماہنامہ "چراغِ راہ" جس بے جگری کے ساتھ باطل افکار کے بگولوں